اخبار

آج کل مسلم ممالک میں عالم اسلامی کے اتحاد اور علوم اسلامیہ میں انہماک و تحقیق کے جذبات روز افزوں ہیں، اور مسلم ممالک میں درخشندہ مستقبل کے بارے میں مسلمانوں کی دلچسپی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ تمام عالم اسلامی ایک دفعہ پھر اسلامی شعائر اپنانے کے لئے بے چین ہو رہا ہے۔ گزشتہ مہینہ ملائیشیا کا ایک وفد اسی جذبہ کے تحت پاکستان کے دورے پر آیا تھا کہ بین الاسلامی تعلقات کو کس طرح استوار کیا جا سکے۔ وفد کے پاکستان آنے کا مدعا یہ تھا کہ وہ عظیم اسلامی مملکت پاکستان کے بڑے بڑے اسلامی اداروں کی خدمات کا جائزہ لے تاکہ ملائیشیا میں ان تجربات سے استفادہ کیا جا سکے۔

پاکستان کے دوسرے تحقیقاتی مراکز کا معائنہ اور مختلف مکاتب فکر کے سکالرز سے تبادلۂ خیال کرنے کے علاوہ یہ وفد ۳۰ جولائی ۱۹۷۰ء کو ادارہ تحقیقات اسلامی میں بھی تشریف لایا۔ یہ سہ رکنی وفد مندرجہ ذیل ممبروں پر مشتمل تھا:-

(۱) تن سری پروفیسر حاجی عبدالجلیل حسن - آپ مسلم کالج کوالالمپور کے پرنسپل، مذہبی امور کی قومی کونسل کے رکن اور فتاویٰ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔

۲- جناب جسٹس تن سری عبدالعزیز بن زین: صدر آل ملائیشیا مسلم ویلفیئر آرگنائزیشن، ممبر نیشنل کونسل برائے مذہبی امور اور مسلم کالج کونسل کوالالمپور کے چیئرمین۔

۳- حاجی اسمٰعیل بن یننجنگ آرس سیکرٹری نیشنل کونسل برائے مذہبی امور مغربی ملائیشیا۔ وفد کے ساتھ پاکستان میں ملائیشیا کے ہائی کمشنر جناب محمد صوفی صاحب بھی تشریف لائے تھے۔

ادارہ کے ڈائرکٹر جناب صغیر حسن معصومی صاحب نے وفد کا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا۔ اور معزز مہمانوں کو ادارے کے اغراض و مقاصد سے متعارف کرایا۔ ادارے میں آج تک جو علمی و تحقیقی کام ہو رہے

لہذا ظاہر ہے کہ ح ن - ح ہ سے بڑا ہے۔)

۲۳- یہ پہلے ثابت ہو چکا ہے کہ ان کی نسبت ن ہ سے وہی ہے جو ح ن کو ح ہ سے ہے اور ابھی یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ ح ن - ح ہ سے بڑا ہے - لہذا ظاہر ہے کہ ان بھی ن ہ سے بڑا ہوگا۔

۲۴- چونکہ ان : ن ہ :: ح ن : ح ہ (جیسا کہ پہلے ثابت ہو چکا ہے)

∴ ان : ن ہ :: ن ح : ہ ح (کیونکہ ح ن = ن ح اور ح ہ = ہ ح)

∴ ان : ط ن :: ن ح : ہ ح (کیونکہ ط ن کو ن ہ کے برابر لیا ہے)

∴ (اط + ط ن) : ط ن :: ن ح : ہ ح (کیونکہ ان = اط + ط ن)

∴ (اط + طز) : طز :: (ن ہ + ہ ح) : ہ ح (کیونکہ ن ح = ن ہ + ہ ح)

∴ اط : ط ن :: ن ہ : ہ ح (الجبرے کے اصول سے)

۲۵- چونکہ اط : طز :: زہ : ہ ح (جیسا کہ آگے ثابت ہو چکا)

∴ اط : زہ :: زہ : ہ ح

∴ اط × ہ ح = زہ^{2}

یہاں اس کا ذکر دلچسپی سے خالی نہیں کہ 'ہمدرد ترجمے' میں یہ تناسب یوں دیا ہوا ہے: "پس اط × ح ہ = دہ^{2} اور (اط × ہ ب)^{2} دونوں برابر ہوں گے"۔ یہاں پر ظاہر ہے کہ کسی قسم کی برابری کا سوال نہیں کیونکہ پہلا یعنی (اط × ح ہ = دہ^{2}) ایک مساوات ہے جب کہ دوسرا ایک کمیت (QUANTITY) ہے۔

اگر ہم اس جملہ سے 'اور' کی جگہ '=' کر دیں اور 'دونوں برابر ہیں' کو حذف کر دیں تو بھی صحیح مساوات نہیں ہوگی کیونکہ نہ تو اط × ح ہ = دہ^{2} اور نہ ہی (اط × ہ ب)^{2} = دہ^{2}! اور ظاہر ہے کہ (اط × ح ہ) تو (اط × ہ ب)^{2} کے برابر ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ (اط × ح ہ) برابر ہے (اط × ہ ب) کے، سوائے اس کے کہ دونوں (اط × ح ہ) اور (اط × ہ ب) صفر یا ایک کے برابر ہوں!

۲۶- ط ب = ط ن + ن ہ + ہ ح + ح ب (عمل CONSTRUCTION سے)

∴ ط ب = ن ہ + ن ہ + ہ ح + ہ ح (کیونکہ ن ط = ن ہ اور ح ب = ہ ح)

∴ ط ب = ۲ (ن ہ + ہ ح)

∴ ط ب = ۲ ح ن (کیونکہ ح ن = ن ہ + ہ ح)

(باقی آئندہ شمارہ میں)

اور فی الحال زیرِ تکمیل تحقیقاتی کام بالخصوص ماسٹر پلان پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور معزّز مہمانوں کو بتایا کہ اس عظیم منصوبے کے تحت سکالرز کی مختلف جماعتیں کام کر رہی ہیں - ایک ٹیم عرب قبل از اسلام کے معاشیات پر کام کر رہی ہے - دوسری سیاسیات پر - ایک اور ٹیم اسلام کے سیاسی اور معاشی نظام پر کام کر رہی ہے - اسی طرح ایک ٹیم مسلمانوں کی اصلاحی تحریکوں پر کام کر رہی ہے - علاوہ ازیں "اسلام دورِ حاضر میں" کے نام سے بھی ایک کتاب لکھی جا رہی ہے - اس کے علاوہ اسلامی فقہ و قوانین سے متعلق کچھ نادر نسخے بھی ایڈٹ کئے جا رہے ہیں -

وفد کے ممبر ادارے کے کام سے بہت متاثر ہوئے اور اُمّید ظاہر کی کہ ملائیشیا میں بھی اسی قسم کا مفید تحقیقی کام ہونا چاہیئے - انھوں نے تجویز پیش کی کہ موجودہ مسائل کو اسلامی روشنی میں سمجھنے اور ان کا حل تلاش کرنے کے لئے پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان ثقافتی و علمی ارتباط ہونا چاہیئے تاکہ دونوں ممالک کے مسلمان ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور اُن کے درمیان مزید تعاون جاری رہے -

وفد نے یہ اُمّید بھی ظاہر کی کہ ملائیشیا کے محققین یا تحقیقی کام کرنے والوں کو پاکستان کے علمی و تحقیقی اداروں سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کے مواقع مہیا کئے جائیں - علاوہ ازیں دونوں ممالک کے درمیان کتب و رسائل کے تبادلہ سے بھی بڑی حد تک مشترکہ مسائل کے سلجھانے میں مدد حاصل کی جائے -

بعد میں وفد کے ممبران کو ادارہ کے مختلف شعبے دکھائے گئے - اور آخر میں انہیں ادارہ کی لائبریری کا معائنہ کرایا گیا جو علوم اسلامیہ سے متعلق مستند و نایاب کتب پر مشتمل ہے - معزّز مہمان لائبریری کے نوادر سے بہت محظوظ ہوئے - لائبریری کا معائنہ کرنے کے بعد معزّز مہمانوں کو "لائبریری کی فہرست" کا ایک نسخہ اور ادارے کی عربی، انگریزی مطبوعات کا ایک سیٹ پیش کیا گیا - وفد کے سربراہ نے لائبریری کو ملائیشی زبان میں قرآن مجید کے دس پاروں پر مشتمل ایک جلد پیش کی - انہوں نے قرآن پاک کے چینی اور تھائی زبانوں کے ترجمے بھی بھیجنے کا وعدہ کیا ؞

(محمد نذیر کاکاخیل)